© rasailojaraid.com

عباسی دور میں فروغِ علوم

جناب عبد الرشید عراقی صاحب

(۲)

عہدِ عباسی میں دوسرے اسلامی علوم و فنون کا تذکرہ

عہدِ عباسی میں تدوینِ حدیث کے سلسلہ میں محدثین کرام نے جو علمی خدمات سرانجام دیں۔ اس کا تذکرہ اور تفصیل آپ پڑھ چکے ہیں۔
محدثین کرام نے تدوین حدیث کے ساتھ ساتھ دوسرے اسلامی علوم یعنی تفسیر، فقہ، تاریخ، سیرت و مغازی، اسماء الرجال، ادب، لغت وغیرہ پر جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے اور اس سلسلہ میں جو علمی و تحقیقی کتابیں تصنیف کیں اُن کا تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ اور یہاں صرف پانچ فنون یعنی تفسیر[۱]، فقہ[۲]، تاریخ[۳]، سیرت[۴] اور اسماء الرجال[۵] پر عہدِ عباسیہ میں جو علمی و تحقیقی کارہائے نمایاں سرانجام دیئے گئے۔ اُن کا ایک مختصر اً خاکہ پیش خدمت ہے۔

تفسیر

عہدِ عباسیہ میں تفاسیر قرآن مجید کے سلسلے میں جو کام ہوا۔ اس میں مفسرین کرام نے اپنے اپنے رنگ میں تفسیر قرآن پر کام کیا۔ ہر ایک تفسیر کا رنگ جداگانہ ہے۔
مفسرین کرام کے ایک طبقہ نے تفسیر میں صحابہ اور تابعین کے اقوال سے سندلی، اور بعض مفسرین نے صحابہ کرام کے اقوال کی توضیح و ترجیح اور استنباط سے بحث کی۔ کسی مفسر نے فوائد کا اضافہ کیا۔ کسی نے اسانید کو حذف کیا وغیرہ وغیرہ۔ اب یہاں تاریخی ترتیب کے ساتھ چند مشہور تفاسیر کی تفصیل پیش خدمت ہے۔

۱۔ تفسیر امام عبد اللہ بن زبیر حمیدی (م ۲۱۹ھ)
۲۔ کتاب التفسیر امام ابوبکر بن ابی شیبہ (م ۲۳۵ھ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳ — کتاب التفسیر امام ابوبکر بن ابی شیبہ (م ۲۳۵ھ)

۴ — کتاب التفسیر امام احمد بن حنبل الشیبانی (م ۲۴۱ھ)

۵ — کتاب التفسیر امام عبد بن حُمَید (م ۲۴۹ھ)

۶ — کتاب التفسیر امام ابو محمد عبداللہ دارمی (م ۲۵۵ھ)

۷ — التفسیر الکبیر امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری (م ۲۵۶ھ)

۸ — کتاب التفسیر امام محمد بن یزید بن ماجہ (م ۲۷۳ھ)

۹ — تفسیر تستری امام ابو عبدالرحمن بقی بن مخلد (م ۲۷۶ھ)

۱۰ — تفسیر ابن جریر امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری (م ۳۱۰ھ)

۱۱ — کتاب التفسیر امام ابوالقاسم طبرانی (م ۳۶۰ھ)

۱۲ — تفسیر ابن عطیہ امام ابو عبداللہ بن عطیہ دمشقی (م ۳۸۳ھ)

۱۳ — تفسیر ثعلبی امام ابو اسحاق احمد بن محمد بن ابراہیم ثعلبی (م ۴۲۷ھ)

۱۴ — تفسیر امام واحدی امام علی بن احمد بن محمد ابوالحسن الواحدی نیشاپوری (م ۴۶۸ھ)

۱۵ — تفسیر معالم التنزیل محی السنۃ امام محمد بن حسین بن مسعود الفراء البغوی (م ۵۱۶ھ)

۱۶ — تفسیر کشاف علامہ محمود بن عمر زمخشری (م ۵۳۸ھ)

۱۷ — احکام القرآن امام ابوبکر محمد بن عبداللہ العربی (م ۵۴۳ھ)۔

امام ابن العربی نے فنِ تفسیر سے متعلق دو علمی کتابیں کتاب الناسخ والمنسوخ اور قانون التاویل کے نام سے لکھیں اور اہلِ علم نے ان دونوں کتابوں کو فنِ تفسیر میں امام ابن العربی کی بہترین کاوش قرار دیا ہے۔

۱۸ — تفسیر ابن جوزی امام عبدالرحمن الجوزی (م ۵۹۷ھ)

۱۹ — تفسیر کبیر امام فخرالدین محمد بن عمر رازی (م ۶۰۶ھ)

فقہ اسلامی علوم و فنون میں فقہ بھی ایک اہم فن ہے۔ علامہ ابن خلدون فقہ کی تعریف میں فرماتے ہیں۔

" مکلف انسانوں کے افعال و اعمال احکام خدا از قبیل وجوب و حرام و حلال و مباح

© rasailojaraid.com

کا جاننا فقہ کہلاتا ہے۔ یہ علم کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کے مقرر کردہ اصول و احکام سے مستنبد و ماخوذ ہے۔ جو احکام کتاب و سنت، مبادی اصل سے نکالے جاتے ہیں فقہی کہلاتے ہیں۔[1]

عہدِ عباسیہ میں اسلامی فقہ نے نشو و نما پائی اور اسلامی زندگی بسر کرنے کے لیے قرآن و حدیث سے ایسے ضوابط اخذ کیے گئے۔ جو ایک مسلمان کی شب و روز کی زندگی کو دائرہ اسلام میں رکھنے کے لیے ممد و معاون ثابت ہوں۔ یہ ضوابط ایک مسلمان کی معاشی، اقتصادی، اخلاقی، سیاسی، عمرانی اور عبادات سے متعلق تھے۔ ان ضوابط و قوانین کا نام فقہ ہے اور ان کے اصولوں کا نام اصولِ فقہ۔ ملتِ اسلامیہ میں فقہ نے خوب ترقی کی۔

عہدِ نبوی میں علمِ فقہ کوئی مدوّن علم نہ تھا۔ صحابہ کرام کو جب کسی مسئلہ میں مشکل پیدا ہوتی تھی تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسائل کا جواب دریافت کر لیتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابہ کرام عوام کے مسائل حل کر دیتے تھے۔ صحابہ کرامؓ کے بعد جب تابعین کا زمانہ آیا، فتوحات کا سلسلہ شروع ہوا۔ خالص عربی تمدن میں عجمی تمدن داخل ہوا۔ معاشی اور معاشرتی زندگی میں نقد بہ ! تجارت کا دائرہ وسیع ہوا تو اس وقت فقہ کی تدوین کی ضرورت پیش آئی۔

دورِ عباسیہ میں فقہ پر سب سے پہلے امام ابو حنیفہ (م ۱۵۰ھ) نے توجہ کی اور آپ کے بعد آپ کے تلامذہ میں سے امام ابو یوسف (م ۱۸۲ھ) اور امام محمد بن حسن (م ۱۸۹ھ) فقہ کی تدوین میں کافی سعی و کاوش کی۔ مگر امام محمد بن ادریس شافعی (م ۲۰۴ھ) جو خود ایک فقہی مسلک کے بانی ہیں۔ انہوں نے فقہ کی تدوین میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیے وہ تاریخ اسلام میں ایک سنگِ میل ہے۔ اور آپ نے فقہ کے بارے میں جو اصول و ضوابط منضبط کیے، وہ علمی دنیا کے لیے سرمایۂ صد افتخار ہیں۔

امام ابو حنیفہ (م ۱۵۰ھ) فقہی مسلک کے بانی ہیں۔

مسلک مالکی امام مالک بن انس (م ۱۷۹ھ) سے منسوب ہے۔ مسلک شافعی کے بانی امام محمد

---

[1] مقدمہ ابن خلدون ص ۸۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بن ادریس شافعی (م ۲۰۴ھ) ہیں۔ اور حنبلی مذہب کے بانی امام احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ) ہیں۔

عباسی دور میں اسلامی فقہ اور مذاہب اربعہ یعنی حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی پر زبردست کام ہوا۔ اور اس موضوع پر سینکڑوں کتابیں لکھی گئیں۔ یہاں عباسی دور کی چند مشہور اور معروف کتابوں کا تذکرہ پیش خدمت ہے۔

۱۔ المدونۃ الکبریٰ — امام عبدالرحمن بن قاسم (م ۱۹۱ھ)

۲۔ کتاب الام — امام محمد بن ادریس شافعی (م ۲۰۴ھ)

۳۔ کتاب السنن فی الفقہ — امام ابوبکر بن ابی شیبہ (م ۲۳۵ھ)

۴۔ کتاب السنن فی الفقہ — امام اسحاق بن راہویہ (م ۲۳۸ھ)

۵۔ کتاب الاعتقاد — امام احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ)

۶۔ کتاب المتضاد — امام اسحٰق بن بہلول (م ۲۵۲ھ)

۷۔ کتاب الجامع — امام ابو محمد عبداللہ دارمی (م ۲۵۵ھ)

۸۔ کتاب قضایا الصحابہ والتابعین۔ امام محمد بن اسمٰعیل البخاری (م ۲۵۶ھ)

۹۔ کتاب لاحمد بن حنبل۔ امام مسلم بن حجاج (م ۲۶۱ھ)

۱۰۔ کتاب المسائل۔ امام ابوداؤد السجستانی (م ۲۷۵ھ)۔

۱۱۔ قیام اللیل وکتاب رفع الیدین۔ امام محمد بن نصر مروزی (م ۲۹۴ھ)

۱۲۔ کتاب التوحید والصفات
۱۳۔ فقہ حدیث بریرہ
} امام ابن خزیمہ (م ۳۱۱ھ)

۱۴۔ کتاب الفرائض
۱۵۔ النوادر والفقیہ
۱۶۔ بیان السنۃ والجماعۃ
۱۷۔ کتاب الاختلاف بین الفقہا
} امام ابوجعفر طحاوی (م ۳۲۱ھ)

۱۸۔ کتاب الہدایہ الی علم السنن — امام ابن حبان (م ۳۵۴ھ)

۱۹۔ کتاب المعرفۃ مذاہب الفقہاء — امام ابوالحسن دارقطنی (م ۳۸۵ھ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۰ — کتاب المبسوط
۲۱ — کتاب الاعتقاد
۲۲ — کتاب القراءۃ خلف الامام
} امام بیہقی (م ۴۵۸ھ)

۲۳ — کتاب تلخیص المتشابہ فی اسم و عن نوادر التصحیف والوہم
} ما اشکل منہ — امام ابوبکر خطیب بغدادی (م ۴۶۳ھ)

۲۴ — الانصاف فی مسائل الخلاف — امام ابوبکر محمد بن عبداللہ المعربی (م ۵۴۳ھ)

۲۵ — کتاب الاحکام — امام ابوعبداللہ ضیا مقدسی (م ۶۲۳ھ)

(باقی)

ایک عظیم ادبی دستاویز

ماہنامہ "سیارہ" لاہور

مدیر اعلیٰ
نعیم صدیقی

کی اشاعتِ خاص نمبر ۲۱

۵۰۰ صفحات پر مشتمل یہ اشاعت خاص ۱۹۸۵ء میں تخلیق ہونے والے پاکیزہ اور مقصدی ادب کی ایک گراں مایہ دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے جس کی تشکیل میں برِ صغیر پاک و ہند کے تقریباً ڈیڑھ سو اہلِ قلم نے حصہ لیا ہے۔ اس شمارے کی سب سے خاص چیز اُردو کے صاحبِ طرز ادیب اور اسلامی مفکر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے تذکرے پر مشتمل گوشۂ خاص (۱۰۴ صفحات) اور مولانا کی ۶۰ سال پہلے کی بعض نادر تحریروں کی بازیافت ہے۔

اعلیٰ کتابت و طباعت — قیمت: ۴۵/- روپے

قریشی بُک سٹال سے طلب کیجیے یا براہ راست لکھیے۔

ایوان ادب - اُردو بازار، لاہور ۲۔ ٹیلی فون نمبر: {67166، 66110 / 321842}

© rasailojaraid.com